بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر ۱۵
آیت نمبر ۱۲۹-۱۲۴

آیت نمبر ۱۲۴ :-

سوال نمبر 1 :- اَلظّٰلِمِیْن سے مراد کون لوگ ہیں ؟
جواب :- ہر وہ شخص ظالم ہے جو کسی کا حق نہ ادا کرے اسلیے جو شخص کتاب کا حق ادا نہیں کرتا وہ ظالم ہے۔

سوال نمبر 2 : امامت کا معیار کیا ہے ؟
امامت مذہبی راہنمائی کا ذریعہ ہے۔ امامت کے لیے بنیادی شرط عدل و انصاف ہے۔ ہر دین کا کام کرنے والا امامت کے درجے پر نہیں ہوتا ہے۔

~~سوال نمبر~~ آیت نمبر ۱۲۵ :-

سوال نمبر 3 :- اس آیت میں بیت اللہ کی عظمت کو کیسے ثابت کیا جا رہا ہے۔
* - یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ تھا۔
* - یہ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ ہے۔
* - یہ امن کی جگہ ہے۔

سوال نمبر 4 :- "مثابۃ" کے کیا معنی ہیں ؟
ث و ب سے ہے۔ اسکے معنی ہیں کسی چیز کا اسکے اصل کی طرف پلٹنا۔
* - عام طور پر اسکا مطلب ہے۔ لوگوں کے اجتماع کی جگہ۔
* - جائے ثواب وہ جگہ جہاں لوگ ثواب حاصل کرنے آتے ہیں۔
مثابۃ وہ جگہ ہے جہاں جا کر بندے کے دل کو قرار آجاتا ہے۔

سوال نمبر 5 : مقامِ ابراہیم سے کون سا مقام مراد ہے ؟
جواب : 1- کچھ مفسرین کہتے ہیں کہ اس سے مراد ہے حضرت ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کا مقام ہے۔ یہ پتھر جنت سے آیا تھا۔ اور یہ لفٹ کا کام کرتا تھا۔ شروع میں یہ پتھر بالکل خانہ کعبہ کے سامنے تھا اب ہٹا کر اسے پیچھے کر دیا۔

2- ابن عباسؓ نے اس سے مراد لیا ہے ابراہیمؑ کے قیام کی جگہ اس سے مراد پورا مکہ ہے۔

Page #2

سورۃ البقرہ
رکوع نمبر ۱۵
آیت نمبر ۱۲۹ - ۱۲۴

سوال نمبر ۶ :- اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ کو کیا ذمہ داری دی تھی؟

جواب :- اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کو اپنے گھر کو پاک و صاف رکھنے کی ذمہ داری دی تھی۔

سوال نمبر ۷ :- بیت اللہ کو پاک رکھنے سے کیا مراد ہے؟

بیت اللہ کو پاک رکھنے سے مراد ہے کہ اسے ظاہری نجاست اور شرک سے پاک رکھا جائے۔

سوال نمبر ۸ :- طواف، اعتکاف اور رکوع و سجود کی ترتیب میں کیا حکمت ہے؟

طائفین طوف سے ہے اس سے مراد گھومنا ہے۔ طواف ایک ایسی عبادت ہے جو صرف حرم میں ہی ہو سکتی ہے۔

العٰکفین ع ک ف سے ہے۔ اس سے مراد ہے توجہ کو focus کرنا۔ اعتکاف مسجد میں ہوتا ہے۔

الرُّکَّعِ السُّجُود کہیں بھی ہو سکتا ہے۔

آیت نمبر 126 :-

سوال نمبر ۹ : حضرت ابراہیمؑ نے اپنے رب سے کیا دعائیں مانگی تھیں؟

جواب : ۱- اس شہر کو امن کا شہر بنادے

2 - اس شہر کے رہنے والوں میں سے جو لوگ اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت کو مانیں انہیں ہر قسم کے پھلوں کا رزق دے۔

3 - کعبہ کی تعمیر کے سلسلے میں ہماری خدمت کو قبول فرما۔

4 - ہمیں اپنا اطاعت گزار بنا۔

5 - ہماری نسل میں سے ایسے لوگ اٹھا جو تیرے لیے مسلم ہوں۔

6 - ہمیں اپنی عبادت کے طریقے سکھا۔

7 - ہمیں کوتاہیوں سے درگزر فرما۔

8 - ان لوگوں میں انہی کی قوم میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو انہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور ان کی دنیا سنوار دے

سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر ۱۵
آیت نمبر ۱۲۹ - ۱۲۴

سوال نمبر ۱۰: کافروں کو ملنے والے تھوڑے فائدے سے یہاں کیا مراد ہے؟

کافروں کو ملنے والے فائدے کے لیے لفظ قَلِیلًا استعمال ہوا ہے - یہ یہاں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے:

۱- دنیا، دنیا ہی میں کھائیں گے اور ساری دنیا تھوڑی ہے -
یعنی دنیا کا فائدہ آخرت کے مقابلے میں تھوڑا ہے -
2- اللہ کی نظر میں دنیا کے فائدوں کی اہمیت کچھ بھی نہیں ہے -
3- تھوڑے دنوں تک نفع دیا جائے گا پھر نہیں ملے گا -

آیت نمبر 127

سوال نمبر ۱۱: لفظ یَرْفَعُ کس بات کی دلیل ہے؟

جواب: یرفع اس بات کی دلیل ہے کہ اسکی بنیادیں پہلے سے موجود تھیں - حضرت ابراہیمؑ صرف دیواریں بلند کر رہے تھے - خانہ کعبہ پہلے سے موجود تھا -

سوال نمبر 12: حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی دعا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا میں ہمارے لیے کیا سبق ہے -

جواب: حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت یہ دعا مانگ رہے ہیں حالانکہ وہ ایک عظیم کام کر رہے ہیں - ابراہیمؑ کی نظر کام پر نہیں بلکہ کام کی قبولیت پر ہے - ہمیں بھی نیک کام کر کے مطمئن ہو کر نہیں بیٹھنا چاہیے بلکہ اسکی قبولیت کی فکر کرنی چاہیے -

آیت نمبر 128

سوال نمبر 13: وَاجْعَلْنَا سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱- بنانے سے مراد ہے بنائے رکھ یعنی آج جو یہ کام کر رہے ہیں وہ کل بھی کرتے رہیں۔
2- فرمانبرداری کے کئی درجے ہیں - ایک درجے پہ تو ہم پہنچ گئے ہیں اب دوسرے درجے پہ بھی ہمیں پہنچا اور نیکیوں کی توفیق دے -

سوال نمبر 14: مَنَاسِكَنَا سے کیا مراد ہے؟

نسک سے ہے اسکے معنی ہیں قرب حاصل کرنا - ارادے اور مشاہدے کے ذریعے طریقِ عبادت سکھانا - نسک قربانی کو بھی کہتے ہیں - مناسک کا لفظ شعائر کے آداب و ارکان اور قربانی کے احکام کے لیے استعمال ہوتا ہے - اگرچہ اسک

سورۃ البقرۃ
رکوع ۱۵
آیت نمبر ۱۲۹ - ۱۲۴

وسیع مفہوم میں عبادت کے سب طریقے شامل ہیں۔

سوال نمبر 15 : عمل کی قبولیت کی شرائط کیا ہیں؟
عمل کی قبولیت کی چار شرائط ہیں۔
1- نیت کا ٹھیک ہونا۔
2- اللہ تعالیٰ سے محبت کا ہونا۔
3- خلوص کا ہونا
4- صحیح طریقہ ہو۔

آیت نمبر 129

سوال نمبر 16 : اللہ کی فرمانبرداری کے لیے کون سی چار چیزوں کا اہتمام کرنے کی دعا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے مانگی تھی؟
1- تلاوت آیات۔
2- تعلیمِ کتاب
3- تعلیمِ حکمت
4- تزکیہ نفس

سوال نمبر 17 : اس آیت کے مطابق رسول کی کیا ذمہ داریات ہیں؟
جواب : 1- يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ :- جو پڑھے ان پر تیری آیات۔
آیات سے مراد توحید و نبوت کی آیات ہے۔
کتاب کی تلاوت کا مطلب ہے صحیح پڑھنا اور صحیح سمجھنا۔

2- يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ :- تعلیم دے ان کو کتاب کی۔
تھوڑا تھوڑا کر کے دینا یعنی معنی سمجھاتے ہوئے اسکا مفہوم سمجھانا۔

3- وَالْحِكْمَةَ :- حکمت
قرآنی حکمت :- قرآنی احکامات کی حکمت بتائے۔
حکمت رسول : حدیث کی صورت میں

4- يُزَكِّيهِمْ :- تزکیہ کرے انکا۔
اعمال صالح کے ذریعہ تربیت کرنا اور برے اعمال سے بچانا۔
یعنی علم کے ساتھ اخلاقی تربیت بھی کرے۔

سورۃ البقرۃ
رکوع ۱۵
آیت نمبر ۱۲۴-۱۲۹

سوال نمبر ۱۸: قرآن کی تعلیم کا کیا مقصد ہے؟

۱۔ قرآن کی وضاحت
2۔ قرآن کا مطلب سمجھنا۔
3۔ عمل کا طریقہ جاننا
۴۔ احکامات کا صحیح تناسب جاننا۔

سوال نمبر ۱۹: امت مسلمہ کے تزکیہ کے لیے کن دو چیزوں کی ضرورت ہے؟

۱۔ رحیمی محبت اختیار کی جائے یعنی سنت کا عمل
2۔ قرآن سے جڑنا۔

سوال نمبر ۲۰: امت مسلمہ کے لیے کن چیزوں کا تزکیہ ضروری ہے؟

۱۔ سوچ کا
2۔ ارادوں کا۔
3۔ عمل کا